۷۔ آبادی

تلاش کیجیے۔

کسی ایک دن درج ذیل معلومات حاصل کیجیے۔

- آپ کی جماعت میں طلبہ کی کل تعداد کتنی ہے؟
- ان میں سے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد کتنی ہے؟
- کتنے لوگ غیر حاضر ہیں؟
- آپ کے اسکول میں طلبہ کی کل تعداد کتنی ہے؟
- اسکول میں لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد کتنی ہے؟
- کس جماعت میں طلبہ کی تعداد سب سے زیادہ ہے؟
- کس جماعت میں غیر حاضری سب سے زیادہ ہے؟

جغرافیائی وضاحت

مندرجہ بالا سرگرمی سے آپ کو آپ کے اسکول کے طلبہ کے متعلق معلومات حاصل ہوئی ہے۔ اسی طریقے سے گاؤں، تعلقہ، ضلع، ریاست، ملک اور دنیا کی آبادی کے متعلق ہم معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ان معلومات کو حاصل کرتے وقت ہمیں عمر اور جنس کی ساخت، خواندگی وغیرہ پر بھی غور کرنا پڑتا ہے۔

کسی علاقے کی ترقی کے لیے کئی عوامل فائدہ مند ہوتے ہیں۔ ان میں سے آبادی بھی ایک اہم عامل ہے۔ کسی بھی علاقے کی آبادی کا مطالعہ کرتے وقت درج ذیل نکات کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔

- آبادی کا اضافہ
- آبادی کی تقسیم
- آبادی کا گنجان پن
- آبادی کی ساخت

بتائیے تو بھلا!

تفصیل	تبدیلی	شہر 'الف'	شہر 'ب'
کل آبادی ۲۰۱۶ء		۱,۰۰,۰۰۰	۱,۱۰,۰۰۰
کل نومولود بچے	+	۲,۰۰۰	۲,۷۵۰
مرنے والوں کی کل تعداد	−	۱۵۰۰	۲,۲۰۰
باہر سے آئے لوگوں کی تعداد	+	۲۳,۰۰۰	۱۵,۰۰۰
باہر جانے والے لوگوں کی تعداد	−	۲,۰۰۰	۵,۰۰۰
کل آبادی ۲۰۱۷ء		؟	؟

- کس شہر میں پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد زیادہ ہے؟
- کس شہر میں مرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے؟
- باہر سے آنے والے اور باہر جانے والے لوگوں کی تعداد کے لحاظ سے باہر سے آنے والوں کی تعداد کس شہر میں زیادہ ہے؟
- دونوں شہروں کی ۲۰۱۷ء تک کی آبادی کا شمار کیجیے۔
- تمام نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک سال کے اندر کس شہر کی اضافہ آبادی زیادہ ہے؟
- کل پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد دی ہوئی ہے۔ بتائیے یہ تعداد فی ہزار میں کتنی ہوگی۔ اسے کیا کہتے ہیں؟
- مرنے والوں کی تعداد فی ہزار کتنی ہوگی؟ اسے کیا کہتے ہیں؟

جغرافیائی وضاحت

آبادی میں اضافہ :

درج بالا سرگرمی سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ علاقے کی آبادی میں مسلسل تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ کسی وقت آبادی میں اضافہ ہوتا ہے تو کسی وقت آبادی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ آبادی میں اس کمی و اضافے کا تعلق درج ذیل عوامل سے ہوتا ہے جس میں خاص طور پر شرحِ پیدائش، شرحِ اموات، اوسط عرصۂ حیات، نقلِ مکانی (ہجرت) وغیرہ شامل ہیں۔

- **شرحِ پیدائش :** ایک سال میں ایک ہزار آبادی میں جنم لینے والے زندہ بچوں کی تعداد شرحِ پیدائش کو ظاہر کرتی ہے۔
- **شرحِ اموات :** ایک سال کے دوران ایک ہزار کی آبادی میں ہونے والی کل اموات شرحِ اموات کو ظاہر کرتی ہے۔
- **اوسط عرصۂ حیات:** کسی علاقے میں کسی فرد کی پیدائش کے وقت اس کا متوقع اوسط عرصۂ حیات۔
- **نقلِ مکانی :** فرد یا افراد کے گروہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا یا دوسری جگہ سے آنا۔ کسی علاقے میں باہر سے آکر بسنے والے فرد کی ہجرت اندرونی ہجرت کہلاتی ہے جبکہ ایک علاقے سے کسی دوسرے علاقے میں فرد کے جاکے بسنے کو بیرونی ہجرت کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا تمام عوامل کا اثر آبادی کے اضافے پر پڑتا ہے۔ شرحِ پیدائش اور شرحِ اموات کا فرق موٹے طور پر آبادی کے قدرتی

لحاظ سے ہونے والی تبدیلی کا سبب بنتا ہے۔ اسی طرح فرد یا افراد کے گروہ کے ہجرت کرنے کی وجہ سے کسی علاقے کی آبادی میں مسلسل تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ آبادی میں لامحدود اضافے کی وجہ سے علاقے کے وسائل پر تناؤ پڑتا ہے۔ اس کے برخلاف اگر آبادی میں اضافہ قابو میں ہو تو وسائل کی دستیابی کا تناسب ٹھیک رہتا ہے۔ آبادی کا قابو میں رہنا ہی کسی علاقے کی ترقی کا اشاریہ ہوتا ہے۔

عمل کیجیے۔

- ✓ چولئی کے تقریباً ۱۰۰ دانے لیجیے۔
- ✓ یہ دانے پہلے ۳۰×۳۰ سم کے مربع میں پھیلا دیجیے۔
- ✓ اب مزید ۱۰۰ دانے ۱۵×۱۵ سم کے مربع میں پھیلا دیجیے۔
- ✓ دانے پھیلاتے وقت اس بات کا بطور خاص خیال رکھیں کہ دانے ایک دوسرے پر نہ آئیں۔ شکل ۱ء۷ دیکھیے۔

درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

- کس مربع میں چولئی کے دانے آسانی کے ساتھ بکھرے ہوئے نظر آتے ہیں؟
- کس مربع میں چولئی کے دانے گھنے طور پر بکھرے ہوئے ہیں؟
- چولئی کے دانوں کی تقسیم اور علاقے کی آبادی کی تقسیم کے درمیان کیا کوئی رشتہ جوڑا جاسکتا ہے؟
- ان دانوں کی تقسیم زیادہ دور تک پھیلانے کے لیے کیا کرنا ہوگا؟

جغرافیائی وضاحت

آبادی کی تقسیم :

جس طرح چولئی کے دانے جب دو الگ الگ رقبے والی جگہوں میں پھیلائے گئے تو بڑے رقبے والی جگہ میں دانوں کی یہ تقسیم کم گھنی نظر آتی ہے جبکہ کم رقبے والی جگہ میں یہ تقسیم گھنی نظر آتی ہے۔ (شکل ۱ء۷)

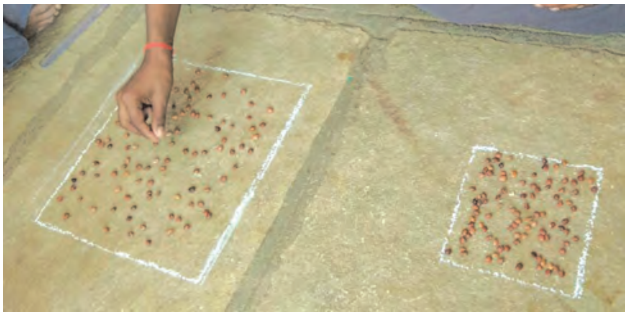

شکل ۱ء۷ : تجربہ کرتے ہوئے

کسی علاقے کی آبادی اس علاقے میں کس طرز پر پھیلی ہوئی ہے یہ آبادی کی تقسیم سے سمجھ میں آتا ہے۔ علاقے کے لحاظ سے کسی مقام پر پہاڑ تو کسی مقام پر ہموار میدان ہوتے ہیں۔ جغرافیائی حالات مختلف طرح کے ہوتے ہیں۔ کسی علاقے میں وسائل کی فراوانی ہوتی ہے تو کسی علاقے میں وسائل محدود ہوتے ہیں۔ ان حالات کا اثر آبادی کی تقسیم پر ہوتا ہے۔

وسائل سے بھرپور علاقوں میں فطری طور پر آبادی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے علاقوں میں آبادی کا گنجان پن زیادہ ہوتا ہے جبکہ وسائل کی کمی والے علاقوں اسی طرح ناموافق آب و ہوا یا زیادہ نشیب و فراز رکھنے والے علاقوں میں آبادی کم ہوتی ہے اور ان علاقوں میں آبادی کا گنجان پن بھی کم نظر آتا ہے۔

عمل کیجیے۔

زمین پر ۲×۲ میٹر رقبے کا ایک مربع بنائیے۔ اس مربع میں ابتدا میں صرف دو لڑکوں کو کھڑا کیجیے۔ پھر تھوڑی تھوڑی دیر بعد چار لڑکے پھر ۶ لڑکے پھر ۸ لڑکے اس طرح بڑھتے تناسب کے ساتھ لڑکوں کی تعداد بڑھاتے جائیے۔

ہر وقت لڑکوں کی تعداد بڑھاتے ہوئے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

آبادی کی تقسیم پر اثر انداز ہونے والے عوامل

طبعی عوامل
(۱) محلِ وقوع
(۲) طبعی ساخت
(۳) آب و ہوا
(۴) مٹی
(۵) معدنی دولت

معاشی عوامل
(۱) زراعت
(۲) کارخانہ داری/صنعت
(۳) شہرکاری
(۴) نقل و حمل
(۵) بازار

سیاسی عوامل
(۱) جنگ
(۲) سیاسی عدم استحکام
(۳) سیاسی پالیسی

سماجی عوامل
(۱) نسل
(۲) مذہب
(۳) زبان
(۴) رسم و روایات

- آپ کو دی ہوئی جگہ میں آپ آسانی کے ساتھ حرکت کر سکتے ہیں؟
- مربع کے اندر مزید لڑکوں کو اگر کھڑا کیا گیا تو کیا یہ ٹھیک ہوگا؟

مندرجہ بالا سوالوں کے جواب جب نفی میں آئیں تو اس وقت جماعت کے تمام طلبہ کے ذریعے کی گئی سرگرمی کے متعلق ان کو اپنے مشاہدات کے اندراج کی ہدایت دیں اور پھر جماعت میں آبادی کے گنجان پن کے متعلق بحث کرائیں۔

شکل ۲ء۷ : تجربہ کرتے ہوئے طلبہ

جغرافیائی وضاحت

آبادی کا گنجان پن : کسی علاقے کی کل آبادی اور اس علاقے کے کل رقبے کے تناسب کو آبادی کا گنجان پن کہتے ہیں۔ آبادی کی تقسیم کی وضاحت کرتے وقت آبادی کے گنجان پن کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ آبادی کا گنجان پن درج ذیل ضابطے کے ذریعے معلوم کیا جاتا ہے۔

$$\text{آبادی کا گنجان پن} = \frac{\text{علاقے کی آبادی}}{\text{علاقے کا رقبہ}}$$

جدول مکمل کیجیے۔ (مردم شماری: ۲۰۱۱ء)

نمبر شمار	ریاست	آبادی (۲۰۱۱ء)	رقبہ (مربع کلومیٹر)	گنجان پن
۱۔	اُتر پردیش	۱۹,۹۸,۱۲,۳۴۱	۲,۴۰,۹۲۶	
۲۔	مہاراشٹر	۱۱,۲۳,۷۴,۳۳۳	۳,۰۷,۷۱۳	
۳۔	تامل ناڈو	۷,۲۶,۲۶,۸۰۹	۱,۳۰,۰۵۸	
۴۔	راجستھان	۶۸,۵۴,۸۳۷	۳,۴۲,۲۳۹	
۵۔	منی پور	۲۷,۲۱,۷۵۶	۲۲,۳۲۷	
۶۔	گوا	۱۴,۵۸,۵۴۵	۳,۷۰۲	

کسی علاقے کے ایک مربع کلومیٹر رقبے میں کتنے لوگ رہتے ہیں اس کا پتا آبادی کے گنجان پن سے چلتا ہے۔ آبادی کا گنجان پن ہر جگہ یکساں نہیں ہوتا۔ کچھ علاقوں کا رقبہ کم ہونے اور آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے وہاں آبادی کا گنجان پن زیادہ ہوتا ہے مثلاً گوا۔ کچھ علاقوں کا رقبہ زیادہ ہونے اور آبادی کم ہونے کی وجہ سے وہاں آبادی کا گنجان پن کم ہوتا ہے مثلاً راجستھان۔

ذرا غور کیجیے

رقبے کے لحاظ سے راجستھان بڑی ریاست ہے لیکن یہاں آبادی کم ہے۔ اس کا سبب کون سے جغرافیائی عوامل ہو سکتے ہیں؟

عمل کیجیے۔

آپ کے اطراف و اکناف کے ۲۰ لوگوں کا انتخاب کیجیے اور درج ذیل گروہ میں انھیں تقسیم کیجیے :

چھوٹے، بڑے، عمر دراز، تعلیم یافتہ، غیر تعلیم یافتہ، عورت، مرد، طالب علم، نوکر، تاجر، صنعت کار، بے روزگار، گھریلو وغیرہ۔

- مندرجہ بالا تقسیم سے اطراف کے لوگوں کی کون سی خصوصیات سمجھ میں آتی ہیں؟
- اس طرح کی تقسیم کیا پورے ملک کے لیے کی جا سکتی ہے؟
- اس طرح کی تقسیم اور آبادی کی خصوصیات کا باہمی تعلق بیان کیجیے۔
- تقسیم کرتے وقت کن مسائل کا سامنا کرنا پڑا، اس پر گفتگو کیجیے۔

جغرافیائی وضاحت

آبادی کی ساخت : مختلف ذیلی عوامل کی بنیاد پر آبادی کی تقسیم مختلف طریقوں سے کی جا سکتی ہے۔ ذیلی عوامل کے باہمی تعلقات کے مطالعے سے کسی علاقے کی آبادی کی ساخت اور معیار کا اندازہ ہوتا ہے۔

بتائیے تو بھلا!

اصطلاحات :

- مرد • نوجوان • ناخواندہ • بچہ • بے روزگار
- شیر خوار • خواندہ • دیہی • فعال گروہ • شہری
- عورت • بوڑھا • جوان • منحصر گروہ • بالغ

مندرجہ بالا اصطلاحات کو درج ذیل عوامل میں تقسیم کیجیے :

جنس، عمر، شہری، دیہاتی، شہری خواندگی، قابلیت/ ہنرمندی۔

مندرجہ بالا نکات کی بنیاد پر آبادی کی ذیلی جماعت بندی کی جاتی ہے۔ ان ذیلی عوامل اور ان کے باہمی رشتوں کا مطالعہ آبادی کی ساخت میں کیا جاتا ہے۔

جغرافیائی وضاحت

تناسبِ جنس

جنس کے لحاظ سے آبادی کو مرد اور عورت میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

یہ سب سے فطری اور آسانی سے سمجھ میں آجانے والی تقسیم ہے۔ آبادی میں دونوں ہی جنس کا عام طور پر یکساں تناسب آبادی کے توازن کو ظاہر کرتا ہے۔ آبادی کے مطالعے میں عورت اور مرد کے تناسب کو بہت اہم مانا جاتا ہے۔ یہ تناسب درج ذیل ضابطے سے معلوم کیا جاتا ہے۔

$$\text{تناسبِ جنس} = \frac{\text{عورتوں کی کل تعداد}}{\text{مردوں کی کل تعداد}} \times ۱۰۰۰$$

ایک ہزار مردوں کے مقابلے اگر عورتوں کی تعداد کم ہے تو ایسا سمجھا جاتا ہے کہ تناسبِ جنس کم ہے اور اگر ایک ہزار مردوں کے مقابل عورتوں کی تعداد زیادہ ہے تو ایسا مانا جاتا ہے کہ تناسبِ جنس زیادہ ہے۔

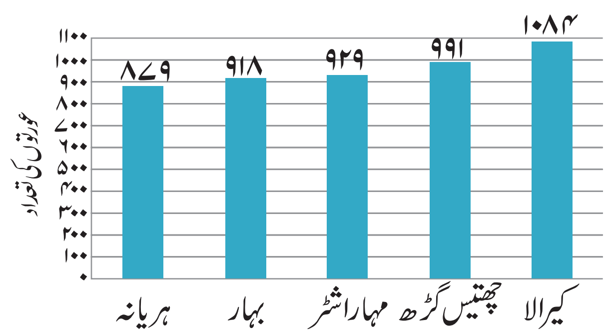

شکل ۳ء۷ : تناسبِ جنس-۲۰۱۱ء

مندرجہ بالا ترسیم کا بغور مطالعہ کرکے سوالوں کے جواب دیجیے۔

- کس ریاست میں تناسبِ جنس سب سے زیادہ ہے؟
- کس ریاست میں تناسبِ جنس سب سے کم ہے؟
- مہاراشٹر میں آبادی کے تناسب کو متوازن رکھنے کے لیے تناسبِ جنس میں کتنی اور کون سی تبدیلی کرنی ہوگی؟

جغرافیائی وضاحت

جس مقام پر عورتوں کا تناسب مردوں سے زیادہ ہوتا ہے وہاں خاص طور پر مردوں کی بیرونی نقلِ مکانی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ ہجرت زیادہ تر روزگار کے لیے ہوتی ہے مثلاً کیرالا۔ لیکن جس مقام پر عورتوں کا تناسب مردوں سے کم ہوتا ہے وہاں خاص طور پر عورتوں کی شرحِ پیدائش کم ہوتی ہے۔

کوشش کرکے دیکھیے۔

- سماج پر غیر یکساں تناسبِ جنس کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟
- تناسبِ جنس کو متوازن رکھنے کے لیے کیا تدابیر کی جاسکتی ہیں؟

بتائیے تو بھلا!

درج ذیل سوالوں کی بنیاد پر جماعت میں گفتگو کیجیے۔

- آپ کے گھر کے کتنے لوگ تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟ ان کی عمر کتنی ہے؟
- آپ کے گھر کے کتنے لوگ کمائی کرتے ہیں؟ ان کی عمر کتنی ہے؟
- کیا آپ کے دادا دادی اب بھی کام کرتے ہیں؟ ان کی عمر کتنی ہے؟

جغرافیائی وضاحت

بلحاظِ عمر آبادی کا تناسب:

کسی علاقے کی آبادی کو جب عمر کے لحاظ سے مختلف گروہ میں تقسیم کیا جاتا ہے تو اسے عمر کے لحاظ سے آبادی کی ساخت یا عمر کے لحاظ سے آبادی کا تناسب کہتے ہیں۔ اس تناسب کا استعمال مستقبل میں اس کی رفتار کو سمجھنے میں ہوتا ہے۔ اسی طرح کام کرنے والی آبادی اور دوسروں پر منحصر آبادی میں بھی تقسیم ہوتی ہے۔

بھارت میں کام کرنے والی آبادی کا گروہ یعنی ۱۵ سے ۵۹ سال کی عمر تک کے افراد۔ اس گروہ کو کام کرنے والی آبادی کا گروہ کہتے ہیں۔ اس گروہ کے افراد نوکری اور کاروبار سے منسلک ہوتے ہیں۔ یہ گروہ علاقے کی معیشت میں عملی طور پر حصہ لیتا ہے۔ جن علاقوں میں ایسے گروہ اور ان میں نوجوان افراد کا تناسب زیادہ ہوتا ہے ایسے علاقوں کی ترقی بہت تیزی سے ہوتی ہے۔

منحصر افراد کے گروہ کو مزید دو ذیلی گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ۱۵ سال سے کم عمر کے افراد کا گروہ جو مکمل طور پر کام کرنے والے گروہ پر منحصر ہوتا ہے۔ ۶۰ سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد کا شمار بھی منحصر افراد کے گروہ میں ہوتا ہے لیکن اس گروہ کے افراد کا علم اور تجربہ بڑا قیمتی سمجھا جاتا ہے اور یہ پورے سماج کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔

کام کے لحاظ سے آبادی کی ساخت:

کسی علاقے کی آبادی کو کام کرنے والی آبادی اور کام نہ کرنے والی آبادی کے دو گروہ میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ جو لوگ کفیل گروہ میں شامل ہونے کے باوجود کوئی نوکری یا کاروبار نہیں کرتے انھیں کام نہ کرنے والی آبادی میں شمار کیا جاتا ہے۔ کام نہ کرنے والی آبادی کے افراد کام کرنے والی آبادی کے افراد پر منحصر ہوتے ہیں۔ جس علاقے

میں کام کرنے والی آبادی کا تناسب زیادہ ہوتا ہے اس آبادی کو ترقی پذیر آبادی مانا جاتا ہے اور ایسے علاقے کی ترقی بہت تیزی سے ہوتی ہے۔

رہائش کے لحاظ سے آبادی کی ساخت : رہائش کے لحاظ سے کسی آبادی کو دو گروہ شہری آبادی اور دیہی آبادی میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ دیہی آبادی کے زیادہ تر افراد ابتدائی پیشوں سے منسلک ہوتے ہیں جبکہ شہری آبادی کے بیشتر افراد ثانوی اور ثلاثی پیشوں سے منسلک ہوتے ہیں۔ دیہی آبادی کسی علاقے کی غذائی اجناس پیدا کرنے والی آبادی ہوتی ہے۔ شہری آبادی غذائی اجناس کے لیے دیہی آبادی پر منحصر ہوتی ہے۔

عمل کیجیے۔

درج ذیل جدول کی مدد سے ایک ستونی ترسیم تیار کیجیے اور مختلف ممالک کے درمیان خواندگی کے متعلق جماعت میں گفتگو کر کے نوٹ لکھیے۔

نمبر شمار	ملک	خواندگی کا فی صد
۱۔	ارجنٹینا	۹۸٫۱
۲۔	برازیل	۹۲٫۶
۳۔	بھارت	۷۴٫۱
۴۔	چین	۹۶٫۴
۵۔	بنگلہ دیش	۶۱٫۵
۶۔	پاکستان	۵۶٫۴
۷۔	ایران	۸۶٫۸
۸۔	افغانستان	۳۸٫۱

حوالہ: اعداد و شمار ۲۰۱۰ء

بتائیے تو بھلا!

- سبق ۶ (صفحہ ۴۱) پر مونڈھا گاؤں کی زمین کے استعمال میں ہونے والی تبدیلی کس وجہ سے ہوئی ہوگی؟
- یہ تبدیلی کس قسم کی ہے؟
- اس تبدیلی کی وجہ سے کیا آبادی میں بھی تبدیلی واقع ہوئی ہے؟ وہ کون سی ہے؟

خواندگی : سماج میں کچھ لوگ خواندہ یعنی تعلیم یافتہ اور کچھ لوگ ناخواندہ یعنی غیر تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک میں جس شخص کو لکھنا پڑھنا آتا ہے اسے خواندہ مانا جاتا ہے۔ خواندگی کی یہ تعریف مختلف ممالک میں مختلف شکل میں ہوسکتی ہے۔ خواندگی کا فی صد کسی علاقے کی آبادی کے معیار پر روشنی ڈالتا ہے۔

۷ سال سے زیادہ کی عمر والی آبادی کے افراد کو خواندہ اور ناخواندہ کے دو گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ خواندگی جیسے عامل کو کسی سماج کی سماجی اور معاشی ترقی کا اشاریہ سمجھا جاتا ہے۔ خواندگی کا تناسب زیادہ رکھنے والا ملک سماجی و معاشی لحاظ سے ترقی یافتہ ہوتا ہے۔ خواندگی کی وجہ سے ایک مہذب اور ترقی یافتہ سماج وجود میں آتا ہے۔

جغرافیائی وضاحت

نقلِ مکانی: نقلِ مکانی سے مراد کسی فرد یا افراد کے گروہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ہے۔ نقلِ مکانی قلیل مدتی، طویل مدتی یا مستقل نوعیت کی ہوسکتی ہے مثلاً شادی، تعلیم، کاروبار، تبادلہ، سیاحت، قدرتی آفات، جنگ وغیرہ کی وجہ سے لوگ نقلِ مکانی کرتے ہیں۔ نقلِ مکانی کو کئی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

لوگ جس علاقے سے نقلِ مکانی کرتے ہیں اس علاقے کی آبادی میں کمی واقع ہوتی ہے جس کی وجہ سے اُس علاقے کی نفری قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ اس کے برعکس لوگ جس علاقے کی جانب نقلِ مکانی کرتے ہیں وہاں آبادی میں اضافہ ہونے پر عوامی خدمات کی سہولیات پر تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ نقلِ مکانی کی وجہ سے آبادی کی ساخت میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

بتائیے تو بھلا!

جدول کی مدد سے جواب دیجیے۔ (بحوالہ - مردم شماری ۲۰۱۰ء)

ملک	نقلِ مکانی کر کے آنے والی آبادی کا فی صد
افغانستان	۰٫۱۴
برازیل	۰٫۳۴
کویت	۶۲٫۱۱
بنگلہ دیش	۰٫۷۳
جرمنی	۱۲٫۳۱
ہانگ کانگ	۴۲٫۵۹
اسرائیل	۳۷٫۸۷
بھارت	۰٫۵۲
عمان	۲۴٫۴۶
سعودی عربیہ	۲۵٫۲۵
برطانیہ عظمیٰ	۸٫۹۸
ریاست ہائے متحدہ امریکہ	۱۲٫۸۱

- کون کون سے ممالک کی آبادی میں نقلِ مکانی کر کے آنے والوں

کا تناسب ۱۰ فی صد سے کم ہے؟

- ۱۰ سے ۲۰ فی صد نقل مکانی کر کے آنے والوں کی آبادی کن ملکوں میں ہے؟
- ۲۰ فی صد سے زیادہ مہاجر آبادی والے ممالک کون سے ہیں؟
- ان ممالک کی مہاجر آبادی ۲۰ فی صد سے زیادہ کیوں ہے؟ اس کے اسباب تلاش کیجیے۔
- کسی بھی دو ملکوں کے لیے منقسم دائرہ بنائیے۔
- نقلِ مکانی کے عمومی رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے جدول میں درج ممالک کی ترقی یافتہ اور غیر ترقی یافتہ ممالک میں جماعت بندی کرنے کی کوشش کیجیے۔

جغرافیائی وضاحت

آبادی کی تقسیم پر اثر انداز ہونے والے عوامل میں نقلِ مکانی ایک اہم عامل ہے۔ نقلِ مکانی کی وجہ سے کسی علاقے کی آبادی کی ازسرِ نو تقسیم ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے آبادی کی ساخت تبدیل ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا جدول میں مختلف ممالک میں ہونے والی آبادی کی نقلِ مکانی کا فیصد دیا ہوا ہے۔ نقلِ مکانی کر کے آنے والی آبادی کا فیصد ان ممالک میں زیادہ نظر آتا ہے جہاں خاص طور پر ملازمت، کاروباری مواقع، قدرتی وسائل کی فراوانی و دستیابی، معاشی ترقی وغیرہ عوامل بدرجۂ اتم موجود ہیں۔ اس کے برخلاف سیاسی اور سماجی حالات، معاشی پسماندہ ملکوں میں نقلِ مکانی کا تناسب کم ہوتا ہے۔ بھارت جیسے ملک میں نقلِ مکانی کے فی صد میں کمی ہونے کے باوجود بھارت کی کل آبادی کے مقابلے میں یہ تعداد زیادہ ہی نظر آتی ہے۔

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

بھارت میں مہاجر آبادی کا فی صد ۰٫۵۲ فیصد ہے یعنی بتائیے کہ بھارت میں نقلِ مکانی کر کے آنے والوں کی تعداد کتنی ہے؟

بتائیے تو بھلا!

درج ذیل سوالوں کی بنیاد پر بات چیت کیجیے اور جواب دیجیے۔

- درج ذیل مقامات پر کام کرنے والوں کو آپ کس نام سے پہچانتے ہیں؟

کھیت، کارخانہ، ہوٹل، دواخانہ، دکان، اسکول، دفتر۔

(نوٹ : ضرورت محسوس ہو تو مندرجہ بالا فہرست میں اضافہ کیجیے۔)

یہ کام کرنے والے لوگوں کی عام طور پر عمر کی حد کیا ہوتی ہے؟

- ان کاموں کے بدلے میں انھیں کیا ملتا ہے؟
- کن کاموں کے لیے تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے؟
- کن کاموں کے لیے ہنرمندی کی ضرورت ہوتی ہے؟
- کون سے کام تعلیم اور ہنرمندی کے بغیر کیے جاسکتے ہیں؟
- تعلیم اور ہنرمندی اور ملنے والے معاوضے کا تعلق بتائیے اور ایک جدول تیار کیجیے۔

جغرافیائی وضاحت

آبادی - ایک وسیلہ :

کسی بھی ملک کی معاشی، سماجی اور ثقافتی ترقی میں آبادی ایک اہم وسیلہ ہوتی ہے۔ لوگوں کی تعداد سے زیادہ اُن کے معیار، قابلیت اور

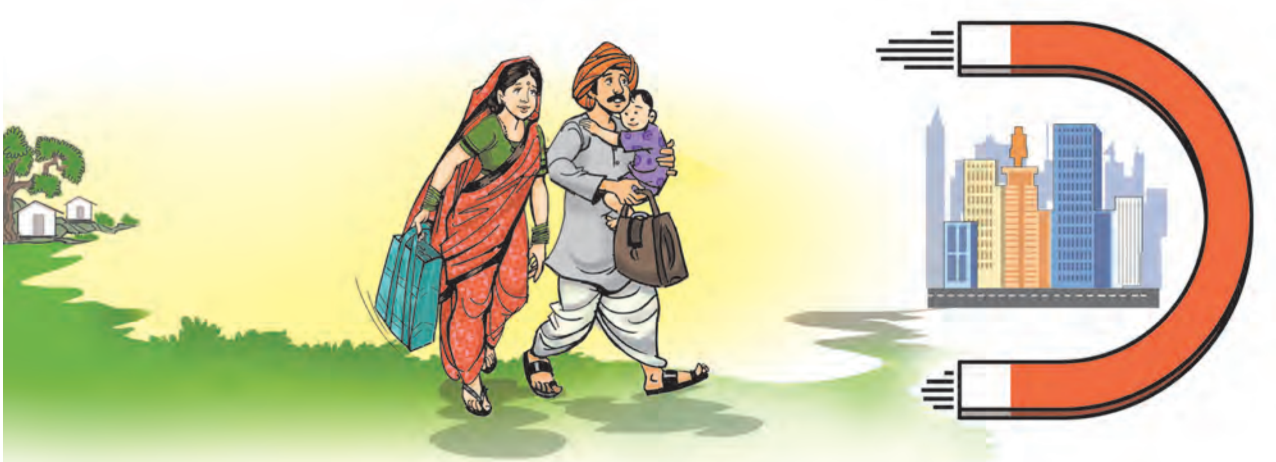

شکل ۴ء۷ : نقلِ مکانی

مہارت کو اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ خواندگی کا تناسب، تناسبِ جنس، عمر کے گروہ کے ساتھ ساتھ صحت، تعلیمی معیار وغیرہ امور آبادی کو ایک وسیلہ تسلیم کرتے وقت ملحوظ رکھے جاتے ہیں۔ آبادی کی قابلیت اور مہارت کے لحاظ سے ہنرمند اور غیر ہنرمند نفری قوت کی فراہمی ہوتی ہے۔

صفحہ نمبر ۴۲ پر 'بتایئے تو بھلا!' میں دی ہوئی مثال میں آپ نے دیکھا کہ شہر الف/ب کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ کہ وہاں لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے لیکن کیا آپ وہاں کی ترقی کے متعلق کچھ کہہ سکتے ہیں یعنی اگر وہاں بڑھی ہوئی آبادی کے لیے رہنے کو گھر نہیں ہے، پینے کے لیے پانی نہیں تو آبادی کے اس اضافے کا کیا فائدہ ہوا؟ ترقی کی پیائش کی کیا بنیاد ہوگی؟ ان شہروں میں کتنے لوگوں کو پینے کے پانی کی فراہمی ہوئی ہے یا کتنے بچے اسکول جانے لگے ہیں؟ کون سے شہر کے لوگ زیادہ خوش حال ہیں؟ اضافے کا مطلب ترقی نہیں ہوتا تو پھر ترقی کی پیائش کس طرح کی جائے گی؟

کئی دہائیوں تک کسی ملک کی ترقی کی پیائش صرف اس ملک کی قومی مجموعی پیداوار کی بنیاد پر کی جاتی تھی یعنی جس ملک کی معیشت جتنی بڑی ہوتی وہ ملک اتنا ہی ترقی یافتہ سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس ملک کی آبادی وہاں کے معیارِ زندگی سے مطمئن ہو۔ اصل میں ترقی کا تعلق آبادی کے معیارِ زندگی، وہاں دستیاب مواقع اور آزادی سے ہوتا ہے۔

۱۹۸۰ء اور ۱۹۹۰ء کی دہائیوں میں محبوب الحق اور امرتیا سین نے 'انسانی ترقی کا اشاریہ' کا نظریہ پیش کیا۔ اس نظریے پر منحصر ہر سال یونائیٹڈ نیشن ڈیولپمنٹ پروگرام (UNDP) کے ذریعے 'انسانی ترقی کا اشاریہ' شائع کیا جاتا ہے۔

انسانی ترقی کا اشاریہ :

بین الاقوامی معاشی ترقی سے متعلق انسانی حالت کے مطالعے میں انسانی ترقی کے اشاریے کو بہت اہم مانا جاتا ہے۔ صرف معاشی خوشحالی کو ترقی نہیں کہتے۔ یہ نظریہ آج ہر طرف تسلیم کیا جانے لگا ہے۔ یہ نظریہ صرف فرد پر ہی نہیں بلکہ علاقے اور ملک پر بھی عائد ہوتا ہے۔ اب علاقائی ترقی کی پیائش کے لیے انسانی ترقی کے اشاریے کو بطور پیائش اکائی استعمال کیا جانے لگا ہے۔ انسانی ترقی کے اشاریے کو متعین کرنے کے لیے خاص طور پر درج ذیل تین امور کو زیرِ غور رکھا جاتا ہے۔

- اوسط معیارِ زندگی (معاشی پیمانہ)
- متوقع عمر (اوسط عمر) (صحت)
- تعلیمی عرصہ (تعلیم)

انسانی ترقی کے اشاریے کی قدر صفر سے ایک کے درمیان ہوتی ہے۔ خوب ترقی یافتہ ملک کی انسانی ترقی کا اشاریہ ایک کے قریب ہوتا ہے جبکہ ملکوں کی ترقی کی رفتار جیسے جیسے کم ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے انسانی ترقی کے اشاریے کی قدر ایک سے کم سے کم ہوتی جاتی ہے۔ کسی ملک کی ترقی اگر بہت ہی کم ہوئی ہے تو یہ اشاریہ صفر کے قریب ہوتا ہے۔

عمل کیجیے۔

جدول میں دیے ہوئے ممالک کے انسانی ترقی کا اشاریہ (HDI) پر ایک نوٹ لکھیے۔

انسانی ترقی کے اشاریہ میں مقام	ملک	انسانی ترقی کا اشاریہ	ترقی کی سطح
۱	ناروے	۰٫۹۴۹	اعلیٰ ترین
۲	آسٹریلیا	۰٫۹۳۹	
۲	سوئٹزرلینڈ	۰٫۹۳۹	
۴	جرمنی	۰٫۹۲۶	
۵	ڈنمارک	۰٫۹۲۵	
۱۶	برطانیہ	۰٫۹۰۹	
۱۷	جاپان	۰٫۹۰۳	
۷۳	سری لنکا	۰٫۷۶۶	اعلیٰ
۷۹	برازیل	۰٫۷۵۴	
۹۰	چین	۰٫۷۳۸	
۱۱۹	جنوبی افریقہ	۰٫۶۶۶	اوسط
۱۳۱	بھارت	۰٫۶۲۴	
۱۳۲	بھوٹان	۰٫۶۰۷	
۱۴۷	پاکستان	۰٫۵۵۰	
۱۶۹	افغانستان	۰٫۴۷۹	ادنیٰ
۱۸۷	نائیجیر	۰٫۳۵۳	
۱۸۸	سینٹرل افریقہ ریپبلک	۰٫۳۵۲	

اعداد و شمار : ۲۰۱۶ء

نقشے سے دوستی

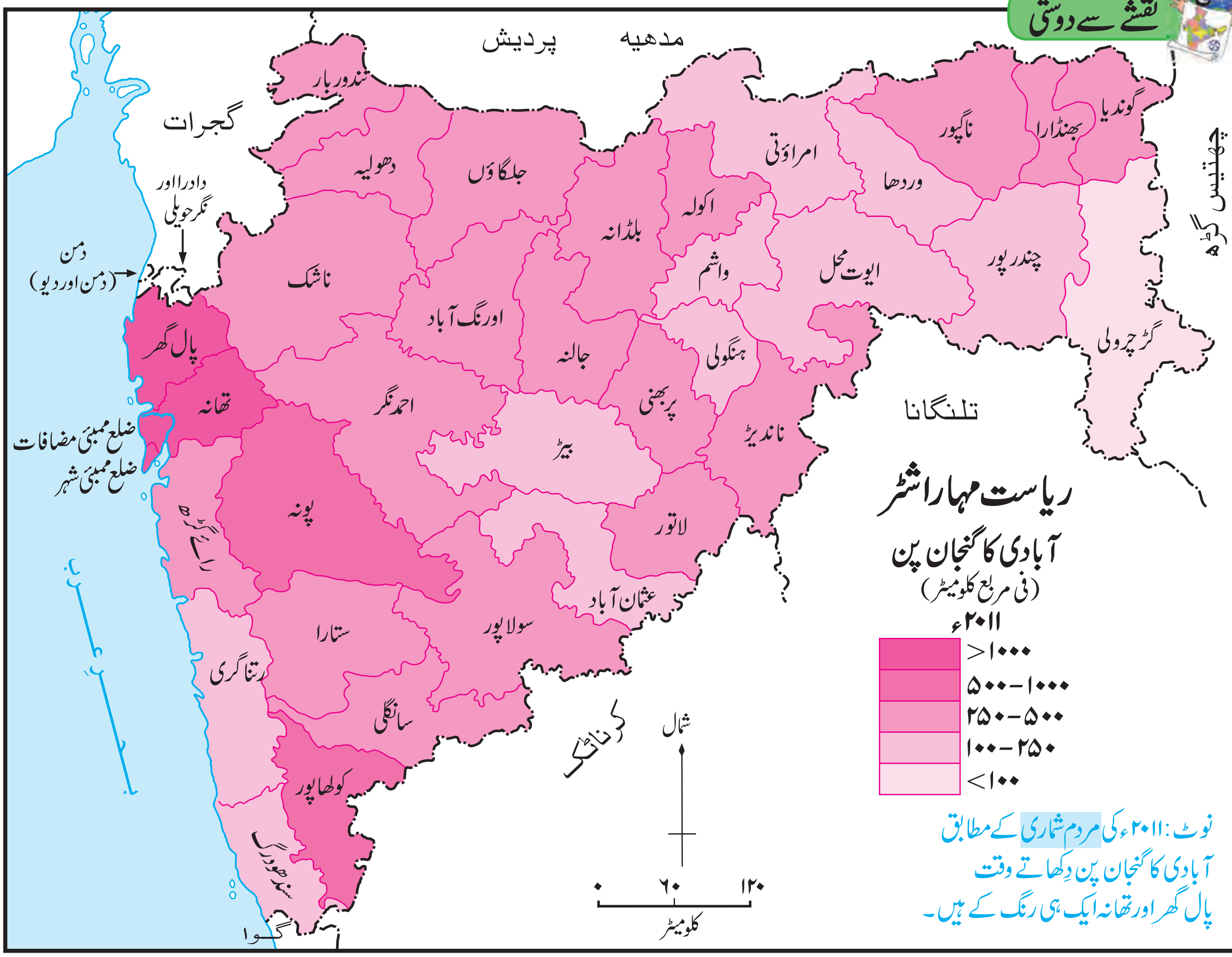

شکل ۵ء۷

مہاراشٹر میں آبادی کا گنجان پن :

بتائیے تو بھلا !

شکل ۵ء۷ کا مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

- سب سے زیادہ گنجان آبادی والے اضلاع کون سے ہیں؟
- ۱۰۰ فی مربع کلومیٹر سے کم گنجان آبادی والے اضلاع کے نام لکھیے۔
- اوسط گنجان آبادی والے کوئی دو اضلاع کے نام لکھیے۔
- گہرے رنگ سے دِکھائے ہوئے اضلاع کی آبادی کا گنجان پن کتنا ہے؟
- گڑچرولی میں آبادی کا گنجان پن کم کیوں ہے؟
- طبعی ساخت، آب و ہوا، جنگلاتی علاقے، صنعتیں وغیرہ کا آبادی کے گنجان پن پر کیا اثر پڑتا ہے؟ اس کے متعلق جماعت میں بات چیت کیجیے۔

جغرافیائی وضاحت

مہاراشٹر کی آبادی کے گنجان پن کا ضلع وار مطالعہ کرتے وقت درج ذیل امور قابلِ غور ہیں۔ مہاراشٹر کے مشرقی اضلاع کی آبادی کا گنجان پن کم ہے جبکہ مغربی اضلاع میں آبادی کا گنجان پن زیادہ ہے۔ آبادی کے گنجان پن پر صنعت کاری اور شہرکاری کا اثر زیادہ ہے اسی لیے ممبئی شہر، ممبئی مضافات، تھانہ (سابق)، پونہ، کولھاپور اضلاع میں آبادی کا گنجان پن زیادہ ہے۔ ناگپور، ناشک، احمد نگر وغیرہ اضلاع کی آبادی کا گنجان پن اوسط ہے۔ سایۂ باراں کے علاقے کے تعلق اور انتہائی مشرق میں واقع گھنے جنگلات والے اضلاع میں آبادی کا گنجان پن کم ہے۔

HDI	-	Human Development Index
UNDP	-	United Nations Development Programme

کیا آپ جانتے ہیں؟

آبادی سے متعلق مختلف عوامل کی معلومات ہمیں عملی معائنے (سروے) کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ ہر ملک میں اس طرح کا سروے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کو مردم شماری کہتے ہیں۔ بھارت میں یہ سروے ہر دس سال میں ہر دہائی کے آغاز میں ہوتا ہے۔ حال کا سروے ۲۰۱۱ء میں ہوا تھا۔ اس سروے کے ذریعے حاصل شدہ معلومات کا استعمال منصوبہ بندی، موازنے، تقسیم کاری (جماعت بندی)، ترسیم کے ذریعے پیشکش وغیرہ اہم کاموں کے لیے ہوتا ہے۔

آیئے، دماغ پر زور دیں۔

کم آبادی اور زیادہ آبادی کے درمیان فرق، فائدے، نقصانات درج ذیل خصوصیات کی بنیاد پر بتایئے۔

نکات	کم آبادی	زیادہ آبادی
فی کس زمینی رقبہ		
غذائی اجناس		
وسائل		
فی کس آمدنی		
بنیادی خدمات اور سہولیات		
غیر پیداواری صارفین کا تناسب		
منصوبہ بندی		
روزگار		
شہرکاری		
صحتِ عامہ		
اعلیٰ تعلیم		
سماجی حالت		

کوشش کر کے دیکھیے۔

بھارت میں پچھلی دو صدیوں میں خاندان کے افراد کی تعداد کم ہوتی گئی ہے۔ اس کے باوجود آبادی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ ایسا کیوں ہورہا ہے یہ بات جاننے کی کوشش کیجیے۔

۱۸۱۰ء

۱۹۱۰ء

۲۰۱۰ء

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

۲۰۱۱ء کی مردم شماری کے مطابق بھارت کی آبادی ۱۲۱ کروڑ ہے۔ گھریلو استعمال کے لیے ہر دن فی کس پچاس لٹر پانی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس پر غور کرتے ہوئے اندازہ کیجیے کہ بھارت میں صرف گھریلو استعمال کے لیے ہر دن کل کتنا لٹر پانی لگتا ہوگا؟

کوشش کر کے دیکھیے۔

آبادی پر قابو پانے کے لیے درج ذیل نکات پر بات چیت کیجیے۔

• عوامی تعلیم • تعلیم • عوامی بیداری • صحتِ عامہ کی سہولیات • منصوبہ بندی • سرکاری پالیسی • تحقیق

مشق

س ۱۔ مناسب متبادل چن کر جملے مکمل کیجیے۔

(الف) شرحِ پیدائش شرحِ اموات سے زیادہ ہو تو آبادی میں ....

(i) کمی واقع ہوتی ہے۔ (ii) اضافہ ہوتا ہے۔

(iii) ٹھہراؤ رہتا ہے۔

(iv) حد سے زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔

(ب) .... عمر کے گروہ میں شامل افراد کا شمار کام کرنے والی آبادی میں ہوتا ہے۔

(i) ۰ سے ۱۴ (ii) ۱۴ سے ۶۰

(iii) ۱۵ سے ۶۰ (iv) ۱۵ سے ۵۹

(ج) سماج میں جدید ٹکنالوجی کے پھیلاؤ کا زیادہ تر انحصار .... جیسے عامل پر ہوتا ہے۔

(i) تناسبِ جنس (ii) شرحِ پیدائش

(iii) خواندگی (iv) نقلِ مکانی

س ۲۔ درج ذیل بیانات کی جانچ کیجیے اور غلط بیان کو درست کیجیے۔

(الف) علاقے کے رقبے کے لحاظ سے آبادی کا گنجان پن سمجھ میں آتا ہے۔

(ب) خواندگی کی بنا پر علاقے کی آبادی کا معیار طے ہوتا ہے۔

(ج) جن علاقوں میں آبادی نقلِ مکانی کرتی ہے اس علاقے کی نفری قوت پر مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(د) زیادہ معاشی خوش حالی یعنی علاقے کی ترقی۔

(ہ) ترقی پذیر ممالک کی انسانی ترقی کا اشاریہ ایک ہوتا ہے۔

س ۳۔ مختصر جواب لکھیے۔

(الف) آبادی کی ساخت کے مطالعے میں کن نکات کو مدِنظر رکھا جاتا ہے؟

(ب) آبادی کی تقسیم پر اثر انداز ہونے والے موافق اور ناموافق عوامل کی فہرست تیار کیجیے۔

(ج) زیادہ گھنی آبادی والے علاقوں میں کون سے مسائل درپیش ہوتے ہیں؟

(د) کم تناسبِ جنس والے علاقوں میں کون سے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

س ۴۔ جغرافیائی وجوہات لکھیے۔

(الف) آبادی ایک اہم وسیلہ ہے۔

(ب) کام کرنے والی آبادی کا گروہ بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

(ج) عمر کے لحاظ سے آبادی کی ساخت کا مطالعہ اشد ضروری ہے۔

(د) خواندگی کا ترقی سے براہ راست تعلق ہے۔

(ہ) انسانی ترقی کے اشاریے کے ذریعے ملک کے شہریوں کی اصل ترقی کا پتا چلتا ہے۔

س ۵۔ نوٹ لکھیے۔

(الف) تناسبِ جنس (ب) بلحاظِ عمر آبادی کی ساخت

(ج) خواندگی

سرگرمی :

۱۔ اپنے اطراف کے پانچ خاندانوں کا سروے درج ذیل نکات کی بنیاد پر کیجیے اور اسے پیش کیجیے۔

(الف) جنس (ب) عمر کا گروپ

(ج) تعلیم (د) پیشے

***

H9CEH5